اردو کے ذریعہ فاصلاتی تعلیم اور الیکٹرونک میڈیا کا کردار

ہندوستان میں فاصلاتی تعلیم اور اس کی اہمیت پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔لیکن اردو زبان پر کوئی مبسوط تحقیقی مقالہ سپرد قلم نہیں کیا گیا۔اس تحقیقی مقالہ کا اصل مقصد یہی ہے کہ اس کے ذریعہ اردو زبان اور اس کے مزاج کو مدنظر رکھتے ہوئے فاصلاتی تعلیم کو جدید ٹکنالوجی کے ذریعہ عام کیا جائے۔ بلکہ اس کے فروغ میں ممکنہ راہیں تلاش کی جائیں تا کہ اردو زبان کے فروغ کو دو چند کیا جاسکے۔

اس تحقیقاتی مطالعہ کے اہم مقاصد میں فاصلاتی تعلیم کی تعریف اور کس طرح سے تعلیم دی جاتی ہے۔مزید اردو زبان کو فاصلاتی تعلیم سے منسلک کرکے اس کے مزید راہیں تلاش کی جائیں۔ بدلتے ہوئے جدید ٹکنالوجی کے اس دور میں نئی طرز ترسیل اور ٹکنالوجی کا استعمال تعلیم کے لیے کیسے ممکن ہو۔مزید ہندوستان میں جہاں جہاں اردو زبان کے تعلیمی ادارے ہیں ان کو جدید ٹکنالوجی اردو داں طبقہ کو جدید ٹکنالوجی اور بدلتی ہوئی تعلیمی سرگرمیوں کا مناسب علم نہیں ہے۔ان کو نئے نظام اور مستقبل میں تعلیمی ماحول کس طرح ہوگا اس کے بارے میں روشناس کرانا۔

موجودہ تحقیق کو اس طرح مرتب کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ فاصلاتی تعلیم کی تاریخ اور اس کا پس منظر دنیائے فاصلاتی نظام تعلیم میں ہونے والی تبدیلیاں اور پھر اس کا پس منظر و اہمیت۔مزید دنیا میں ہونے والے مستقبل میں تعلیمی انقلاب کے وقت روایتی تعلیم اور فاصلاتی تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔تاکہ معلوم رہے کہ ابھی بروقت ہم نے اردو زبان کے لیے تعلیمی اور تعلیمی سرگرمیوں میں ہونے والی تبدیلیوں کو نہیں سمجھا اور نہ اپنایا تو بہت بڑا نقصان ہو جائے گا۔

یہ تحقیقی مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔

پہلے باب میں فاصلاتی نظام تعلیم کے تعارف و ارتقاء پر بحث کی گئی ہے۔

دوسرے باب میں فاصلاتی تعلیم کی ترقی اور سماج کے کمزور طبقات اور تعلیم کو تمام انسانوں تک پہچانے کی فکر کے اوپر نظر رکھتے ہوئے کوشش کی گئی ہے۔

تیسرے باب میں فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ کسی بھی زبان کو سکھانا اور اس پر آنے والے مختلف مسائل اور ضروری ٹکنالوجی کا استعمال ہے۔

چوتھے باب میں فاصلاتی تعلیم کو ٹکنالوجی کے استعمال کرتے ہوئے جدید دور میں اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

پانچویں باب میں اگنو (اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی) کو کیس اسٹڈی بناکر فاصلاتی تعلیم کو نئی ٹکنالوجی ریڈیو، ٹی وی، ٹیلی کانفرنس اور دیگر طریقوں پر نظر ڈالی گی ہے۔

چھٹے باب میں فاصلاتی تعلیم سے متعلق مستقبل میں زیر استعمال ٹکنالوجی پر بحث کی گئی ہے۔آخر میں اس مقالہ کا حاصل مطالعہ ہے جس میں اس مقالہ میں آئے مختلف مسائل اور فاصلاتی تعلیم سے متعلق متعدد ضروری باتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔مزید ان حقائق کا بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ اردو زبان کو فاصلاتی تعلیم کے ذریعہ جدید ٹکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے کس طرح فروغ دیا جا سکتا ہے۔

مقالہ برائے پی ایچ ڈی

مقالہ نگار۔محمد کوثر

شعبہ اردو

فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اینڈ لینگویجز

جامعہ ملیہ اسلامیہ۔نئی دلی